RAMPUR GOV^T GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۱۲ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۹ مارچ ۱۸۹۴ء مطابق ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۱ ہجری | جلد ۶

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۱	مجمد روبکار صاحب جج بہادر معاہدہ متعلقہ مد [illegible] سوالات [illegible] مرزبان —	۲،۳
۲	مجمد روبکار صاحب جج بہادر کہ جو مقدمہ مجوزہ جدید کے لئے بھیجا جائے تو حکم آخر مطابق روئداد حاصل کر دینا چاہئے —	۳
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۳	بجواب حکم ڈاکٹر صاحب ہیلتھ رپورٹ تحریر ہوا کرے —	۳
۴	متعلقہ مصارف متعلقہ شفاخانہ فرمائے	
تا ۱۵	اشتہارات وغیرہ تقرر حسب انتخاب —	ضمیمہ

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۱ مارچ ۱۸۹۴ء
مثبتہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

بحکم اتفاق کی ہے جملہ عدالتوں میں اسی موافق کارروائی ہوا کرے ایک نقل اسکی بنا بر اعلان و عملدرآمد بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور یہ مسل بوساطت عدالت عالیہ واپس عدالت بھیجی جائے کہ حسب رائے صاحب جج بہادر کارروائی کیجائے —

روبکار اجلاس صاحب نیر جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

سرکار مدعی — الزام دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند

بنام

تو تے و مساۃ کشوری

مقدمہ مندرجہ عنوان کو میں نے عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر سے طلب کر لیا۔ اس مقدمہ میں حسب روبکار صاحب مجسٹریٹ ضلع الزام دفعہ ۱۷۴ مجموعہ تعزیرات ہند قائم کیا گیا ہے اس بنا پر کہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۹۳ء کی پیشی مقدمہ پر ملزمان حاضر نہ تھے درانحالیکہ وہ ضمانت پر رہا تھے۔

اصل مقدمہ بجرم دفعہ ۳۹۴ و $\frac{۱۰۹}{۳۹۴}$ بجانب سمی پاتی رام مدعی بنام تو تے و پورنی و مساۃ کشوری دائر ہوا ملزمان کی نسبت حکم ہوا کہ وہ دو دو سو کی ضمانت داخل کریں ۱۶ ستمبر کو عبدالرشید نے بذریعہ درخواست دو سو ضمانت ہر کس کی نقد داخل کر دیا درخواست میں اسی قدر مندرج ہے کہ بابت ضمانت ملزمان نقد روپیہ داخل کیا جاتا ہے کوئی ضمانت نامہ نہیں لکھوایا گیا الغرض ضمانت پر حکم رہائی ملزمان صادر ہوا اور مقدمہ کی پیشی یکم اکتوبر پر ملتوی کی گئی یکم اکتوبر کو پیش ہو کر ۱۱ اکتوبر کی پیشی قرار پائی ۱۱ اکتوبر کی پیشی کا کوئی حکم مثل میں نہیں ہے البتہ فرد احکام پر لکھا گیا ہے کہ مقدمہ کل پیش ہوا اور ملزموں کی نسبت حکم دیا گیا کہ حیثیت موجودہ پر رہیں ۱۲ اکتوبر کو علاوہ شہادت ثبوت ملزموں کا استفسار بھی لکھا گیا بعد اسقدر کارروائی کے مقدمہ کی پیشی ۱۹ اکتوبر مقرر کی گئی مگر ۱۹ و ۲۰ اکتوبر کو تعطیل تھی۔ ۲۱ اکتوبر کو مقدمہ پیش ہوا اس پیشی پر کچھ پتا مثل سے نہیں چلتا کہ ملزمان حاضر تھے یا غیر حاضر مگر غالباً وہ غیر حاضر تھے ۲۱ کی پیشی پر ۲۴ کی پیشی کا حکم دیا گیا اور ملزموں کے وکیل کے دستخط کرائے گئے ۲۴ کی غیر حاضری کی بنا پر مقدمہ قائم کر دیا گیا۔ کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ۲۴ کی پیشی کی اطلاع و خبر ملزموں کو بھی بالضرور وکیل ملزمان کو اطلاع دی گئی تھی اور دستخط اطلاعیابی وکیل ثبت ہیں۔

اگر صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی رای میں اطلاعیابی وکیل مقدمہ قائم کرنے کے لیے کافی ہو تو مقدمہ چلانے کی اجازت دیں مگر میری رای میں کافی نہیں ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اس بارہ میں مقدمہ فوجداری کا قیاس مقدمہ دیوانی پر نہیں ہو سکتا مقدمات فوجداری میں بالتخصیص حاضری ملزم ضروری و لابدی ہے مقدمات فوجداری کا مخصوص اثر ذات ملزم پر پہونچتا ہے ویسا حال دیوانی کے مقدمات میں نہیں ہے یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ ۱۹ اکتوبر تاریخ مقررہ کو تعطیل تھی ممکن ہے کہ ملزم اوسی تاریخ پر آیا ہو اور روز تعطیل معلوم کر کے واپس گیا ہو اور منتظر طلبی رہا ہو یہ بھی نظر انداز نہ ہونا چاہیے کہ ملزم ساکن شدہ بیرونجات متعلق تھانہ کیمری ہے جو رامپور سے فصل بعید ہے ۲۱ کی پیشی پر فقط دو یوم درمیانی مہلت دیکر ۲۴ مقرر کی گئی۔

مقدمہ غیر حاضری کی نسبت جو کچھ مقتضای رای صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہو مگر میری رای میں اون نقصانات کے رفع کرنے کے لیے جو مقدمہ ہذا میں ہوئے ہیں ہدایات ذیل جاری ہونا چاہیے۔

(۱) ہمیشہ احکام مثل میں لکھے جایا کریں اور فرد احکام پر بلفظہ اوسکی نقل ہوا کرے۔

(۲) جو حکم دیا جاے اوس میں بالتخصیص حاضری غیر حاضری فریقین مندرج ہونا چاہیے۔

(۳) جب سہو یا غلطی سے ایسی تاریخ مقدمہ میں مقرر ہو جاے جو تعطیل ہو

مین افتتاح کچہری کے روز اگر ملزم حاضر ہو تو اوسکی اطلاع بھی ضروری ہے اور ایسی تاریخ مقرر کیجاے جو اطلاع پہونچنے اور حاضری کے لیے کافی خیال کیجا سکے۔

بشرطیکہ زر نقد ضمانت مین داخل کیا جاے ضمانت نامہ لکھا جانا چاہیے اتنا فرق ہوگا کہ بجاے کفالت کے اوخال زر نقد لکھا جایا کریگا۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مع متعلقہ مسلون کے پیش ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء متبعہ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر

ہمکو اس راے صاحب جج بہادر سے اتفاق ہے جملہ عدالتہاے متعلق اسی کے موافق تعمیل کیا کرین ایک ایک نقل کل عدالتون مین بھیجی جاے اور ایک نقل بنا بر اعلان درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس صاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر واقع ۲۸ فروری سنہ ۱۸۹۴ء

یہان کی عدالتہاے ماتحت ججی کا عام قاعدہ ہے کہ فیصلجات جو منسوخ ہو کر تجویز جدید کے لیے بھیجے جاتے ہین بعد تجویز جدید اپنے فیصلہ سابقہ منسوخہ کو بحال یا منسوخ یا ترمیم کیا کرتے ہین حالانکہ یہ کارروائی غلط ہے جو فیصلہ عدالت اپیل سے منسوخ ہو گیا عدالت ماتحت اوسکو بحال و ترمیم نہین کر سکتی۔

جب مقدمہ تجویز جدید کے لیے بھیجا جاے ایسا سمجھا جانا چاہیے کہ جدید مقدمہ ہے اور حسب حکم آخر مطابق روئداد و حاصلہ کے دینا چاہیے دعوے و ڈگری یا خارج یا جزءاً ڈگری جزءاً خارج جیسی صورت ہو یعنی مثل اوس فیصلہ کے ابتدائی جو بغیر واپسی محکمہ اپیل کے معمولاً عدالتہاے ماتحت مین دائر ہوا کرتا ہے آئین ہی فیصلہ کرنا چاہیے۔

باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو کر بعد منظوری درج گزٹ ہونیکا حکم صادر فرمایا جاوے اور ایک ایک نقل جملہ عدالتہاے ماتحت مین مرسل ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

۵ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

تحصیلدار سوار نے بجواب حکم ڈاکٹر صاحب یادداشت بھیجی ہے یادداشت کا بھیجنا خلاف قاعدہ ہے ہمیشہ بجواب حکم ڈاکٹر صاحب رپورٹ تحریر ہوا کرے ہدایت و اطلاع عام کے لیے درج گزٹ ہو۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپ کر شائع ہوا

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر کونسل آف ریجنسی

واقع ۱۹/ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء عیسوی

بعض دیہات ریاست بوجہ فوتی فراری وعدم سبیل زر باقی سرکار و ناتجربہ کاری مالگزاران خام ہو گئے ہیں اور قابل خام ہونیکے ہیں لہذا واسطے نیلام دیہات مذکور تاریخ مقرر ہونا مناسب ہے اگر تامل کیا جاوے تو احتمال تلف زراعت اور رجوع مقدمات حساب کتاب کا ہے — اسلئے

حکم ہوا کہ

واسطے نیلام کے تاریخ ۲۸/ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء روز چہارشنبہ وقت دس بجے دن کے بمقام مستغیث خانہ پیش دروازہ تحصیلات صدر وغیرہ مقرر کی گئی تحصیلداران اور نائب سرشتہ دار صدر اور رسالدار صدر اور محلباتی نویس صدر کو اطلاع دیجاوے کہ اپنے اپنے متعلق کی کارروائی ترتیب نقشہ جات و رسالہ وغیرہ کریں اور واسطے اعلان کے یہ روبکار درج گزٹ کیا جاوے —

دستخط
[illegible]

ضمیمہ سرکاری گزٹ رامپور نمبر ۱۲

مطبوعہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء جلد ۶

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد		عورت		میزان	تفصیل بہ مذہب		تفصیل فوتے: ایک سال سے ۵ سال تک		۵ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل بہ مذہب		تفصیل امراض					
	مسلمان	ہنود	مسلمان	ہنود		مسلمان	ہنود	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہنود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حضور تحصیل	۱۲	۳	۹	۲	۲۶	۲۱	۵	۴	۵	۸	۰	۳	۵	۱۶	۱۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۲۶	۲۶	۰
شاہ آباد	۹	۲۲	۱	۱۳	۴۴	۷	۳۷	۶	۳	۰	۰	۸	۹	۱۴	۱۲	۷	۱۹	۰	۰	۲۶	۰	۲۶	۰
ملک	۱۴	۵	۶۱	۵۹	۱۳۲	۷۸	۶۴	۱۰	۳	۱	۳	۱۹	۲۰	۳۰	۲۵	۱۱	۴۴	۰	۰	۳۰	۲۵	۵۵	۰
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
میزان	۳۵	۳۲	۷۱	۶۴	۲۱۲	۱۰۶	۱۰۶	۳۰	۱۱	۹	۲	۳۱	۳۴	۶۰	۴۷	۳۳	۷۴	۰	۰	۵۶	۵۱	۱۰۷	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۱۵ار	۰	۰	۰	۰۱۴ار	حضور تحصیل و ملک و سوار و بلاسپور نقشہ نہ آیا۔
نخود خالص	۰	۰۲۴ار	۰	۰	۰	۲۳ار	
نخود کسہ آمیز	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۲۴ار	
کسہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ماش	۰	۰۱۵ار	۰	۰	۰	۱۷ار	
مونگ	۰	۱۶ار	۰	۰	۰	۱۸ار	
مکا	۰	۲۵ار	۰	۰	۰	۰	
جنی	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷ار	
گوجی	۰	۰۲۲ار	۰	۰	۰	۲۲ار	
مسور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
برنج	۰	۱۰ار	۰	۰	۰	۰۱۰ار	
روغن زرد	۰	۲ار	۰	۰	۰	۱ار	
روغن سیاہ	۰	۰۳ار	۰	۰	۰	۰۳ار	
روغن کنجد	۰	۰۳	۰	۰	۰	۲ار	
نمک سانبھر	۰	۰۷ار	۰	۰	۰	۸ار	
نمک لاہوری	۰	۶ار	۰	۰	۰	۷ار	
قند سیاہ	۰	۱۱ار	۰	۰	۰	۱۱۲	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور